26866- بغیر کسی عذر کے رمضان کا روزہ عمدا چھوڑنا

سوال

ایک عورت نے رمضان المبارک کے تین روزے بغیر کسی عذر کے چھوڑے بلکہ سستی کی، اس میں اللہ تعالی کا حکم کیا ہے اور اسے کیا کرنا چاہیئے ؟

پسندیدہ جواب

جب واقعتا ایسا ہی ہو کہ اس نے تین روزے سستی کی بنا پر نہ رکھے ہوں نہ کہ اسے حلال سمجھتے ہوئے، تو اس عورت نے ایک بہت عظیم گناہ کا ارتکاب کیا ہے کیونکہ اس نے رمضان المبارک کی حرمت پامال کی ہے، اس لیے کہ رمضان المبارک کے روزے ارکان اسلام میں سے ایک رکن ہیں۔

اور اللہ سبحانہ وتعالی کا بھی فرمان ہے :

{اے ایمان والو! تم پر روزے فرض کیے ہیں جس طرح کہ تم سے پہلے لوگوں پر بھی فرض کیے گئے تھے تا کہ تم تقوی اختیار کرو}

اور اسی مقام پر آگے چل کر فرمایا :

{رمضان المبارک کا مہینہ وہ ہے جس میں قرآن مجید نازل کیا گیا جس میں لوگوں کے لیے ھدایت وراہنمائی ہے اور ھدایت کی اور حق وباطل میں تمیز کی نشانیاں ہیں، تم میں سے جو بھی اس مہینہ کو پائے اسے روزہ رکھنا چاہیئے} البقرۃ (183-185)۔

لھذا اس عورت کے ذمہ ہے کہ وہ ان تین روزوں کی جگہ پر اب بطور قضاء تین روزے رکھے، اور اگر ان تین دنوں میں جس میں اس نے رمضان کے روزے نہیں رکھے تھے دن کے وقت اس سے جماع وہم بستری بھی ہوئی ہے، تو اس پر ان روزوں کی قضاء کے ساتھ کفارہ بھی ہے۔

اور اگر دو دن جماع ہوا ہے تو پھر اس پر دو کفارے ہوں گے، کفارہ یا تو ایک غلام آزاد کرنا ہے اگر غلام نہ ملے تو دو ماہ کے مسلسل روزے رکھے، اور اگر روزے رکھنے کی استطاعت نہیں تو پھر ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلائے، یعنی اپنے ملک میں استعمال ہونے والی غذا۔

اس کے ساتھ اس عورت کو چاہیے کہ وہ اپنے کیے پر اللہ تعالی سے معافی مانگے اور توبہ کرتے ہوئے یہ عزم کرے کہ آئندہ وہ ایسا کام نہیں کرے گی اور چھوڑے ہوئے روزے بھی رکھے، اور پختہ عزم کرے کہ وہ رمضان میں اب دوبارہ روزہ نہیں چھوڑے گی، اور اگر اس نے دوسرا رمضان آنے تک پہلے روزوں کی قضاء نہیں کی تو اسے روزے رکھنے کے ساتھ ایک دن کے بدلے میں بطور کفارہ ایک مسکین کو کھانا بھی کھلانا ہوگا۔ واللہ تعالی اعلم.